

<p>ح مشتاقانِ زینِ محبتِ جاویدین کیا ہے یہی سب سے بڑا موتیہ ہے جس کی ہر لہریں سے ہر دل کو میں سے ہر دل کو</p>	<p>ح ہر صبح باغِ باغِ جوارین میں سے ہر دل کو میں سے ہر دل کو</p>	<p>ح جامِ جانِ ناما سخنِ بیدار تلفِ نگارِ خانہٴ صدفی میں سے ہر دل کو</p>
<p>ماہل ہو اکیسی نہ کسی لالہ فام پر سو جانیس ہوں نثار تو حسنِ کلام پر</p>	<p>نام اس زندہ رہتا وادناسی ہے ہو کیوں جتو کہ یہ آبِ حیات ہے</p>	<p>مہر پہ جا کے اوجِ سخنِ کول کے مصرعہ پڑھا کہ غنچہٴ دل سے کھل کے</p>
<p>ح تلفِ کلمہ کے لہریں میں سے ہر دل کو</p>	<p>ح بہشتِ ابرو کا ہر وہ کام میں سے ہر دل کو</p>	<p>ح کیا کیا ہے یہی سب سے بڑا موتیہ ہے جس کی ہر لہریں سے ہر دل کو</p>
<p>خوشی سے کدم پہ نبی اس کے عشق میں گرتے رنگ ہوں کوہِ ناز اس کے عشق میں</p>	<p>پوچھو سخنورِ دل سے جو کہتے ہوں ہم غلط ہو تا ہر جا میں ہی ہم سے تم غلط</p>	<p>پتھر وہ کوئی گل ہی نہ کاٹے کا نام ہو گر غور کیجئے تو یہ حسنِ کلام ہے</p>
<p>ح میں سے ہر دل کو</p>	<p>ح میں سے ہر دل کو</p>	<p>ح میں سے ہر دل کو</p>
<p>نہالی نہ ذکر سے ہر شہ مشرقین کے اوصال کے ہوں باہر ہوں صاحبِ سین کے</p>	<p>سو جس میں گاہ ہفتون کی آنکھ سے یہی کو دیکھے کوئی تو جتوں کی آنکھ سے</p>	<p>عسرت میں بھی عشق ہو بشر گریہ ہو یہ صدمے جو اہر اس ہوں اپنی غم ہو یہ</p>

<p>۱۰۰          فغان کے نام جو زمین کی          منظر کے عین صورت میں          قادیان سے لے کر بلخ تک          بلخ تک جو خوارزمین ہوں</p>	<p>۱۰۱          باغیچہ کی طرح کی طرح          افکار کی طرح زما کا انقلاب          بولے جا رہی تھی جو خوب</p>	<p>۱۰۲          وہ ایک انقلاب سے پیدا ہوئے          مشرق میں عاشق جانا بیخبر          جبران میں کل پہلیں میں          کہتے ہیں دوسرے کو نہیں جانتے</p>
<p>۱۰۱          کم تہم چون سن کا پر تہم دان تو ہوں          گناہ ہوں نام کو اس طرح خوارم ہوں</p>	<p>۱۰۲          اشکون کی طرح کر کے موتی نگاہ سے          کرتا نہیں نظر کوئی موتی پہ چاہ سے</p>	<p>۱۰۳          دوسرے گروہ ہے تھے جو وہ جدا ہوں          روتی ہو آہ شمع کہ پڑھ گیا ہوں</p>
<p>۱۰۳          افغان کے نام جو زمین کی          منظر کے عین صورت میں          قادیان سے لے کر بلخ تک          بلخ تک جو خوارزمین ہوں</p>	<p>۱۰۴          باغیچہ کی طرح کی طرح          افکار کی طرح زما کا انقلاب          بولے جا رہی تھی جو خوب</p>	<p>۱۰۵          وہ ایک انقلاب سے پیدا ہوئے          مشرق میں عاشق جانا بیخبر          جبران میں کل پہلیں میں          کہتے ہیں دوسرے کو نہیں جانتے</p>
<p>۱۰۴          ہوں خاک بھی تو خاک رہو تری جان          ذرہ ہوں چراغ رہ آفتاب ہوں</p>	<p>۱۰۵          بیانا نہ ہوں جس کا ہرگز کلامین          طالبین تو شاہنشاہ کی مظاہرین</p>	<p>۱۰۶          رہتے یہ تھے کہ کر لکھا سپاہ جہول سے          پہلے گئے بہت ہیں آل رسول سے</p>
<p>۱۰۵          باغیچہ کی طرح کی طرح          افکار کی طرح زما کا انقلاب          بولے جا رہی تھی جو خوب</p>	<p>۱۰۶          بیانا نہ ہوں جس کا ہرگز کلامین          طالبین تو شاہنشاہ کی مظاہرین</p>	<p>۱۰۷          وہ ایک انقلاب سے پیدا ہوئے          مشرق میں عاشق جانا بیخبر          جبران میں کل پہلیں میں          کہتے ہیں دوسرے کو نہیں جانتے</p>
<p>۱۰۶          ہوں گل بھی ہوں نہ چوک کر چہ کوئی          بلبل کے زہر مو کو نہ دم چہ سے کوئی</p>	<p>۱۰۷          صنبل علاج کیا کرے گرد و سر نہو          عنبر بھی ہوا کس ہی کوئی تو جان اگر نہو</p>	<p>۱۰۸          اعدا کے ہاتھ پیر امان مہمدم اٹھے          خود اٹھے گئے پانچ تہ ان کے قدم اٹھے</p>

<p>۱۰۱          پیرانہ کے لئے فاداد خان          خوش تر خوش و خوش طراخان          صفدر زمر کو کجا راجان غار          پیرانہ کے لئے راجان غار</p>	<p>۱۰۲          ستم کے لاد کوئی نہیں ستم          ٹوٹی جہاں نے نصرت تو یہی تھا          نوناہ نے یہی تو شہاد کی لیا          تپتے قتل ہوئے جہاں نے نصرت</p>	<p>۱۰۳          قاتل جو ان کو کجا راجان          جہاں نے نصرت تو یہی تھا          نوناہ نے یہی تو شہاد کی لیا          تپتے قتل ہوئے جہاں نے نصرت</p>
<p>آیا کسی جگہ زخل اعتقاد میں          پیچھے رہے نماز میں آگے جہاد میں</p>	<p>۱۰۴          صدے سے جان لیے پیر خاٹہ ہوا          اکبر کے بعد کوئی نہ تھا خاتمہ ہوا</p>	<p>کہتا ہوں دشت قتل ہر اک شیر ہو گیا          دنیا کا نور اٹھ گیا اندھیر ہو گیا</p>
<p>۱۰۵          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>	<p>۱۰۶          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>	<p>۱۰۷          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>
<p>۱۰۸          مولا یہ ستم یہ ستم ہوتے جاتے تھے          طاقت گھٹی جہاں جہاں ختم ہوتے جاتے تھے</p>	<p>۱۰۹          ذی حق میں ہم فرماں ہرگز وہ بھی          شہد ہیں جہاں شہد و شہد کو بھی</p>	<p>۱۱۰          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>
<p>۱۱۱          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>	<p>۱۱۲          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>	<p>۱۱۳          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں          جہاں کے لئے شہداء ہیں</p>
<p>۱۱۴          خیمہ میں کے تازہ خرم کی جسے گئے          قتل میں ڈیڑھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ</p>	<p>۱۱۵          پروردگار بلبلوں کی جن میں ہند ہے          خاکسری لباس میں خرمی خیر ہے</p>	<p>۱۱۶          بانو کے حال آپہ گریاں حسین تھے          کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>

<p>۱۳۴          تھا الفتا سیرقا کا خا فایم          جی بھر کر ہم لاش کی رو بود و دم          کتا تھا صبر ضبط کر ویاں نام          جو کچھ ہر یوں ہا آئی ہیں</p>	<p>۱۳۵          بی بی طغیانی سے آج تونوں کو          یوں کھتا میں لاش کی زندہ خون          سب کچھ میں کچھ یوں بل سب نہیں بل          میں کچھ ہی تیری یاد سے ہو گیا</p>	<p>۱۳۶          کیجا جو کجاں تو تو میں جی خوش          لے لینے میں کجاں انفت کا دین میں          شہنہ کجاں رو بہت از خوش          بی بی طغیانی سے حال کھوئے جاویں</p>
<p>۱۳۷          بی بی نے مضطرب ہو نہ آہ و بکا کرو          یہ دین بھی ادا ہوا شکر خدا کرو</p>	<p>۱۳۸          مطلبت ایک در ہر جھول لول کا          امت کو بخش دیکھو صدقہ رسول کا</p>	<p>۱۳۹          بچی لگی ہو ضبط کر دم الٹ بجائے          یوں بی بی نہ ہو جگا کجا بھٹ بجائے</p>
<p>۱۳۸          وہ بھی کسی بی بی نہ ہو جگا کجا          بی بی شکر خدا کی بی بی بی بی          غم ادا تھا قلب از نا تھا جہر</p>	<p>۱۳۹          جو دنیا جی قطع نہ تھا کجا          تا کجا آئی کہ نہ بی بی کی صدا          یہ بی بی کوئی ہوا نہ بی بی بی بی          صوفی کجا آوی نہ سے بی بی بی بی</p>	<p>۱۴۰          شکر خدا سے بی بی بی بی بی          آئی تھا سارو سے کی آواز کیا          وہ تون تھا کہ بی بی جی بی بی          ما بی بی کو بی بی اول بی بی</p>
<p>۱۴۱          برتی نہ پھینکتے تھے جو بی بی کی شان کو          تکتے تھے سزا تھا کہ بی بی کی شان کو</p>	<p>۱۴۲          دوا حسرتا وہ شان شکر خدا کہ          تم مگے پھیر بھی نہ بلا لے مگے</p>	<p>۱۴۳          یوں تم رکا قلق سے کہ گھر گیا میں          میرے ہر جوع قلب میں حق گیا میں</p>
<p>۱۴۱          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۲          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۳          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۴۴          بہر تھیوں میں ہر جوا شاد سے ہوا          سے داد میں فقط تیری ادا سے ہوا</p>	<p>۱۴۵          صدر ہر جگہ یہ بھی تھا دل تو ان کے ساتھ          ہر دم تھا ہاتھ بی بی کے دفغان کے ساتھ</p>	<p>۱۴۶          صدر سے مگر نہ کسی کا کلا کیب          رہتا دیا تو صدر بھی حق نے عطا کیا</p>

<p>۱۲۷          جہاں تیرا دل کون سے لیں سب          بیجا رہی آج لاشہ لاشوں میں          بیجان عم سے اور یہ تم کو کس</p>	<p>۱۲۸          مضمون کر لو دلوں کا گلاب          چون کا کون ہے جو میں سے          نیر اور تجبا دلی و سوسل رب          مدد سے تمام عمر کا ایسے</p>	<p>۱۲۹          بیجان عم سے اور یہ تم کو کس          بیجان عم سے اور یہ تم کو کس          بیجان عم سے اور یہ تم کو کس</p>
<p>۱۳۰          لکھ لکھ کیا یہ تم سے کچھ کم کہ چہ پہون          ہر مشکل سے سفاکا ہو وہ عم کہ چہ پہون</p>	<p>۱۳۱          دریش سے بلا اسے جو ذہن کیمات ہے          مشکل جہاں میں کج و الم سے بچا ہے</p>	<p>۱۳۲          ہر وقت اسخان بہت بیقرار رہو          تم قید ہو تو امت جہاں نگار ہو</p>
<p>۱۳۳          فریادیں سے فریادیں          فریادیں سے فریادیں          فریادیں سے فریادیں</p>	<p>۱۳۴          فریادیں سے فریادیں          فریادیں سے فریادیں          فریادیں سے فریادیں</p>	<p>۱۳۵          فریادیں سے فریادیں          فریادیں سے فریادیں          فریادیں سے فریادیں</p>
<p>۱۳۶          ہمارے کاپیش رب علما احرام ہے          بہت تمہارا کام مدد اس کا کام ہے</p>	<p>۱۳۷          نازل ام ہو جہاں تک بکرم سے          قرآن کی ابتدا ہوا اللہ نام ہم سے</p>	<p>۱۳۸          مشکل ہر اکسہ سہل جو دل مستقیم ہے          لو اب بچھا را حافظہ نامہ کرم ہے</p>
<p>۱۳۹          کیا ہے یہ کون سا          کیا ہے یہ کون سا          کیا ہے یہ کون سا</p>	<p>۱۴۰          کیا ہے یہ کون سا          کیا ہے یہ کون سا          کیا ہے یہ کون سا</p>	<p>۱۴۱          کیا ہے یہ کون سا          کیا ہے یہ کون سا          کیا ہے یہ کون سا</p>
<p>۱۴۲          ہر پیش عم ہر فاطمہ کے نور عین کا          ہر پیش عم ہر فاطمہ کے نور عین کا</p>	<p>۱۴۳          ہوں قبل آج عمدہ برائی ہی میں          اگر روز عاصیوں کی بھلائی اسی میں</p>	<p>۱۴۴          لٹے کا مال دوز کے تارفت نہ کیجیو          گاہے گھر میں آگ مگرافت نہ کیجیو</p>

<p>۱۴۳      ہزار ہا تازان میں بھنگے ہوئے      سختی سے اس کو وہ کھینچ کر      ہزاروں میں سے ایک کو چھوڑ کر      میں تنگ ہو جاؤں گا پھر جب کوئی</p>	<p>۱۴۲      یہ کیسے ہو گیا انوقت حضرت      کیا انہاں سے کہ میں قدر میں      زینب سے جو کما دی گئی میں      صاحب خدا کی راہ میں جانوں</p>	<p>۱۴۱      یہاں تک کہ میں نے جو کما دیا      یہاں تک کہ میں نے جو کما دیا      یہاں تک کہ میں نے جو کما دیا      یہاں تک کہ میں نے جو کما دیا</p>
<p>۱۴۲      پہنو جو طوق تم کہیں گھیرا کھٹ جائے      طیری میں کے سلسلہ صبر چھٹ جائے</p>	<p>۱۴۱      منظر نہو کہ سر پہ خدا کے کرم ہے      صابر رہو کہ صبر میں اجر عظیم ہے</p>	<p>۱۴۰      مطلب یہ تھا کہ داغ نہ یوں چمکے جائے      اب جیکے کیا کر بیٹے میں لیکے جائے</p>
<p>۱۴۱      حکم اس پر کہ تم کو تکلیف کا کلام      قانون کو جانو کہ جس میں جو کلام      بجا نہیں آیا ہے وہ غلامی کا      رہتا ہے جسکے لیے جانے جاوے گا</p>	<p>۱۴۰      بیٹا تیرا جو تھیں گے میدان      سمجھاتے تھے ہر ایک کو ہر ایک      فرماتے تھے کہ تم تو میں ایک      کوفان میں آج کل کا فانی کا</p>	<p>۱۳۹      آج کہ کہنے لگتے تھے انہوں نے      اور میں نے تو تھی ابو نے بڑا کھال      بیٹا یہ کہہ کر چلا گیا ہے جی      باقی لاؤ اب بھی تو بڑا کھال</p>
<p>۱۴۰      ساتھی سفر میں پاؤں کے باروں کے جانو      خرگان چشم آبلہ فارون کو جانو</p>	<p>۱۳۹      سب سے وداغ سب سے بڑے جاتے تھے      بچوں کو بیا کرتے تھے اور رو جاتے تھے</p>	<p>۱۳۸      مادان کو تشنگی کا یہ صدمہ حصول ہو      کانٹے زبان میں اسکی ہر صدمہ پھول ہو</p>
<p>۱۳۹      سب سے بڑے غلامی کا وہ ہوتا ہے      اس میں جسکے میں خور و نوش      ہوئے ہر ایک کا میں کس کا ہونا      کیا ہم سب کو سزا ہو یا تم سب کو</p>	<p>۱۳۸      یہاں تک کہ جو کما دیا وہ نہیں      دیکھا کہ میں نے جو کما دیا وہ نہیں      یہاں تک کہ جو کما دیا وہ نہیں      دیکھا کہ میں نے جو کما دیا وہ نہیں</p>	<p>۱۳۷      یہاں تک کہ جو کما دیا وہ نہیں      دیکھا کہ میں نے جو کما دیا وہ نہیں      یہاں تک کہ جو کما دیا وہ نہیں      دیکھا کہ میں نے جو کما دیا وہ نہیں</p>
<p>۱۳۸      بدست ہم ہوں نہ کہ غلامی سے تم سے تم      اہم سر سے راہ قطع کریں اور قدم سے تم</p>	<p>۱۳۷      ایک جواشک سرور گردوں سرور کے      باقی سب کے کھل گئے لب سے صغیر کے</p>	<p>۱۳۶      جان نبی ہیں فلق کے خمار آپ ہیں      میرے بھی راکلے تیکھے خمار آپ ہیں</p>

<p>۵۵۵ جہ منیا تو سنا شاہ کا سخن اصغر کو کوڑوں کی بات نہ لے لی سخن زینب بچا بن کر کرے تے دامن مگر کہا کہ بان میں حافظ ہوا ہوں</p>	<p>۵۵۶ کہ علی جوہری نے ارشاد کیا انجام دے خیاں سے تھا قابض ہزار دھوب آئی گلبدن تعطل کی کمال داس عجا کا دانہ پیا این کی کیا</p>	<p>۵۵۷ وہی ابن سعد جو خود دانے خبر بولا عجا ثبات یا شاہ کی جو ہوس کیا تے باک حال کی بھونک ان نظر</p>
<p>اسکے سوا کسی کا کوئی داوس نہیں لیکن اہل ہوائی تو کچھ اپنا نہیں</p>	<p>پہونچے تو نہ دیکھ کے صدر تے برے تھے اعدائے آگے سر کو تھکا کر کھڑے تھے</p>	<p>داسن ہٹا دیا تو بہت غیر حال تھا گردن مٹھی تھی صنعت کی بندھاں تھا</p>
<p>۵۵۸ چو لو لیکے گئے تو کچھ نہ بھرا تا دور بیٹے پر کیا باندہ نہ کا تو تسے بچھڑے کہ آید عورت سے حضور جن ملک میں مل تھا قدرت کا نور</p>	<p>۵۵۹ تو بھرتے پونچے لکے دو در میں وہا پر یہ کجا کی کوئی یا آرام میں وہا پر تہہ ہی تہہ میرا یہ تازمین دو دن کی پائیں ہو کر کھڑے ہوں</p>	<p>۵۶۰ بتے گا بکیرہہ کا دروازہ حال کیا دیکھے کی نہیں تاج کیلوب آئی سی جان و تیرے کھٹ بھغضب میں آئی فکر تیرا سون یا تیرا تہہ</p>
<p>دیکھو خورشان شہ باکمال کو یرمین لیے ہوا وہ ہفتہ ہلال کو</p>	<p>مشکل ہو زندگی میرے ماہ میری پانی پلا کے بہان بچا لہ صغیر کی</p>	<p>راحت ملے نہ صنعت تیرم روگی رہے حضرت کو فکر اور نہ اسے تشنگی رہے</p>
<p>۵۶۱ کا تھا الفت میری تھے بیل ماہوں میں لے لے جو کجا بڑھ پٹھا موسا میں تو وہ بڑھ پٹھا کی وضیا ایک بین آقا تیرا نشان کی بڑیا</p>	<p>۵۶۲ تو تھکی سے ہوا تاجا تھا تھا عسے کہ بٹ شاہ تھیں حال اندر تے جوئی الفت و زنت کو تیرے تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۵۶۳ کھڑے تھے کھینچے تھیں نام جو کجا بڑھ پٹھا کی وضیا ماہوں میں لے لے جو کجا بڑھ پٹھا موسا میں تو وہ بڑھ پٹھا کی وضیا</p>
<p>معصوم کو دین شہر نشان کے ساتھ اک خوش منیر کوئی تھان کے ساتھ</p>	<p>اظہار درد دل نے زبیں موش کو دیے پتھر کے قلعے تھے پتھریں رو دیے</p>	<p>حاجلہ شہ کا دریکانہ ہی ساتھ ہرگز نہ چو کنا کہ نشانہ ہی ساتھ</p>

<p><b>حکمت</b>      بیگو کردن جان کز تر ز باغ      مضمون کز این سخن دل بین      ماضی کسین غلظت سبوعین      ماضی کسین غلظت سبوعین</p>	<p><b>حکمت</b>      نشانی کسین غلظت سبوعین      اس رخ کمان بجان کسین      کانی زمین بجز کسین      احسن کسین غلظت سبوعین</p>	<p><b>حکمت</b>      بیگو کردن جان کز تر ز باغ      مضمون کز این سخن دل بین      ماضی کسین غلظت سبوعین      ماضی کسین غلظت سبوعین</p>
<p>اہل نظر تو را یک آنکس تو کسین      اولاد دوائے اپنے کلچو کسین</p>	<p>پریشان ظلم بار جو گردن کسین      فرزند بوتر یک دل سون کسین</p>	<p>ہو چہ سے فیض یا زبانہ نہ پھر کسین      پیدا ہو میرے لہن سے دانہ نہ پھر کسین</p>
<p><b>حکمت</b>      ابان کسین غلظت سبوعین      ماضی کسین غلظت سبوعین      ماضی کسین غلظت سبوعین</p>	<p><b>حکمت</b>      نشانی کسین غلظت سبوعین      اس رخ کمان بجان کسین      کانی زمین بجز کسین</p>	<p><b>حکمت</b>      بیگو کردن جان کز تر ز باغ      مضمون کز این سخن دل بین      ماضی کسین غلظت سبوعین</p>
<p>وہ فکر کی کہ حشر ہے آگ کی مین      صف کا عقب کھا ہوا کچے کی مین</p>	<p>ادبلا جو خون لخت ل آنکسین کسین      اس رخ شمس سے ملا دیا جلو امام کسین</p>	<p>ہر ذریعات پانی کو ترے زمین پر      تا حشر پھر صحابہ ترے زمین پر</p>
<p><b>حکمت</b>      بیگو کردن جان کز تر ز باغ      مضمون کز این سخن دل بین      ماضی کسین غلظت سبوعین</p>	<p><b>حکمت</b>      نشانی کسین غلظت سبوعین      اس رخ کمان بجان کسین      کانی زمین بجز کسین</p>	<p><b>حکمت</b>      بیگو کردن جان کز تر ز باغ      مضمون کز این سخن دل بین      ماضی کسین غلظت سبوعین</p>
<p>اس عمر میں نشانی کسین      اور کسین غلظت سبوعین</p>	<p>ہر بوند آبی میرے کلچو کو ترے      ایسی ہی یخون ناحق طفل صغیر ہے</p>	<p>انکار آسمان کو ہو راضی نہ زمین      حشر تجھ سے خون نکالو گانہ کبھی نہیں</p>



<p><b>ص</b>          آواز دی کہ تار رخ بند بپوشد          بار و خاسته رخ کو انفسے کہ چو          ارض ن کا زینت شکر کفن کی گلیاں</p>	<p><b>ص</b>          باعث تہمتا ہے جو شکر خال          واقع بلکہ مومین سے یہ خال          افسردگی سے جو مومین سے تو لال          وہ شکرین کی زینت با بوردہ خال</p>	<p><b>ص</b>          مطلع جادو حق سے لاجبیاں کو          آرا جلال دہ بجز از نام کو          از سہ خیر خال میں قواج عالم کو          دیکھا غضب مین زینت علی کل عالم کو</p>
<p>مرنے پہ بھی ظلم نہ دل سے بھلاؤنگا          اس شکل سے میں سامنے عا دل کچھاؤنگا</p>	<p>دل کو ہوا سرور کہ مطلب حصول ہے          مولانا سب سے کہ میری شہادت قبول ہے</p>	<p>رو میں جنون کا در سے بدن کانپنے لگا          آواز ا لحفیظہ سے رن کانپنے لگا</p>
<p><b>ص</b>          شکر کا خال زینت عارفانہ          نکل کھل جینت ہوتا تھا نہ خیر خال          کہ با جو شکر مین بوردہ کو سے          تر خیم ہر گلیا وہ بارہ جگہ</p>	<p><b>ص</b>          تا کہ نہ لے عیب سے کسی کسین          تیرا دل سے ان ندین سے جو مومین          کہ با کس فیلیبا او اسحق سے جو مومین          بارانٹ لکھا دے مومین سے جو مومین</p>	<p><b>ص</b>          نغز و کیا کہ دیر کیا اوجیہ ہے          کو تکب پڑا اسد اللہ کا پس          سلطنت ادر سے جو مومین سے جو مومین          ادا بن وقت پوچھ پیا گیا کہ</p>
<p>نٹھاسا جسم ہاتھ نہ پتھر کے رک گیا          جنت کا پھول سامنے مہجاکے رک گیا</p>	<p>مارا نہ دم بھی گو کہ جفا پر جفا ہوئی          تلوار کھینچ صبر کی بسن اتھا ہوئی</p>	<p>اس دم حضور ابن امیر عرب نکل          غیر سے کچھ تو فوج سے رکارا نکل</p>
<p><b>ص</b>          دیکھا فوج کو کہ شکرین          اس کے سوسے اس کے شکرین          رکھ کر سب لاشہ اس کے شکرین          دیکھا فلک کو اور شکرین سے جو مومین</p>	<p><b>ص</b>          شکرین سے جو مومین سے جو مومین          شکرین سے جو مومین سے جو مومین          شکرین سے جو مومین سے جو مومین          شکرین سے جو مومین سے جو مومین</p>	<p><b>ص</b>          یاد کوئی نہ جانی ہے جو مومین          را کہوں کج لکب تو تو ظفر کی سے جو مومین          دست خدا کی حق و دوسرے سے جو مومین</p>
<p>سچ و طلال سے جو فقود ہو گیا          ہر اشک چشم کو ہر مقصود ہو گیا</p>	<p>پیش نظر جو ہر کوشی اہل جو رہی          پوچھے قریب ج تو پتوں ہی درھی</p>	<p>شعلہ کبھی ہوا نہیں گرم سے سیاف سے          آہن ہی موم خام سے نرم سے سیاف سے</p>

<p>صلح چنانکه اسکا کسوت و پاسبان گمان بمانی چون زبان جانت بیعیان کف کا سرور میں اگر مع شرفان برف قفلت کیے چکا رسالہ اللان</p>	<p>صلح بہن خضکی جلوہ نازن دلندہ نظاں کی لڑائی سب سے اگر صفوں کی خفہ نفاذی تو وہ نہیں ہر صوفی کا حق مان</p>	<p>صلح نظر کی لہری نہیں کی تین گرم و سردیوں کی تو شہر تین فاش ہو توں شہر سے وہاں تین بارہ فضل عوں میں تین</p>
<p>اک ضرب ہلی رکت کے سات پانچ سے دو زرخ پناہ مانگتا ہر ہلی آج سے</p>	<p>میران میں کبھی کہ لاشے پر شہر و یکے نامر و سہلون کا تاشا نور یکہ سے</p>	<p>اک دم میں فیصلہ ہو اگر اس کے کہ کرو اس وقت میں امیر کی اپنے مدد کرو</p>
<p>صلح زیکھا تو تین لکھ پناہ ازاد بین دوست بستہ ہو چکا ازاد دکھائی ہے میں بارہ ازاد اسے ہوش ہو چکا ازاد</p>	<p>صلح خفی تھا این تین کلیم کشتا تھا سے تین کلیم بظہار اصل تین کلیم صوفی کا تھا تین کلیم</p>	<p>صلح بنا اس کا تھوڑا تھوڑا نظر کی لہری نہیں کی تین گرم و سردیوں کی تو شہر تین فاش ہو توں شہر سے وہاں تین</p>
<p>ظاہر جو دہن پہنچا عتہ ہماری ہے جہر نکل جاتے ہیں عتہ ہماری ہے</p>	<p>اس شہن میں کبھی تھوڑی ہر اٹ لیری جی چھوڑ و سپاہ یہیت ہو شیری</p>	<p>ہاں تعد ہوں تیغ و سپہر ماند ہر ماند اٹھائیں ہر تھوڑی کر ماند ہر ماند</p>
<p>صلح زیاں میں شعلہ اگر کون تاج سر میں دامانہ اگر کون خوشی عشق میں سر کون دندان میں سیاہی اگر کون</p>	<p>صلح کشتا تھا تھوڑی تھوڑی کشتا تھا تھوڑی تھوڑی کشتا تھا تھوڑی تھوڑی کشتا تھا تھوڑی تھوڑی</p>	<p>صلح نظر کی لہری نہیں کی تین گرم و سردیوں کی تو شہر تین فاش ہو توں شہر سے وہاں تین بارہ فضل عوں میں تین</p>
<p>جس جاتے عشق پہنچا وہاں بد ہر بالے دوش صاحب مزاج ہم چہ</p>	<p>مانا کہ ابن فاج و بدروتین ہیں تم سب ہو ہشتار اکیسے حسین ہیں</p>	<p>کثرت سے فوج مورد تیغ و تلک ہو گئی صحرایں و دوق میں ہر تکت ہو گئی</p>

<p>۱۹۱          وہ تو تیرے سوا اور کون وہاں          غمیں ارباب کیا کہو گئے تو کون          کے وہ اہل ہوا اور کون سے باپوں کے وہاں</p>	<p>۱۹۲          وہاں میں اور یہ وہاں میں کیا          تانتا ہے تاکہ جہاں اکل سے نہ لگ          اس کو شاید تو ن سے کا لاکھا تو کون          اشداری تیری اور اچھا تو کون</p>	<p>۱۹۳          تانتا ہے تاکہ جہاں اکل سے نہ لگ          اس کو شاید تو ن سے کا لاکھا تو کون          اشداری تیری اور اچھا تو کون</p>
<p>نہرا پنا شو بہیل کے خاموش ہو گئی          ڈر کر زمین دشت کی رعبوش ہو گئی</p>	<p>اندھیر تھا جہاں میں نیا طرفہ یا تھی          گرد و آج دن میں کھلے یہ تھی</p>	<p>ماتے ہرگز سے غم میں کیوں برلا کر دن          سید کی جہاں نیش کیے گی میں کیا کر دن</p>
<p>۱۹۴          ابھرتے ہو گئے کھانا اور تیرے          اس جی دنیا کہ تیرا ہی کا کنگارو          گشت کیا ہوا کاجی کھنکھارو          ہر قسم کے کھنکھارو کی اپنی جگہ پر</p>	<p>۱۹۵          وہ کہ داد دے تو تیرے کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو</p>	<p>۱۹۶          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو</p>
<p>نوجہ میں تیرے تھنک کی پہر انتہا تھی          ڈر سے بلند تھے کہ اترنے کی بجائے تھی</p>	<p>کچھ تھا اور تھی کا یہ سامان ہوا یہ تھا          نیز سے بلند تھے کہ چراغان ہوا یہ تھا</p>	<p>رکھا جو ہر تہ تیغ کے قبضہ چران سے          مانند وہ کھنکھارو نکل آئی میان سے</p>
<p>۱۹۷          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو</p>	<p>۱۹۸          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو</p>	<p>۱۹۹          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو</p>
<p>پچھلے پرے جو اگلے پر دن جوائے تھے          بہوار شتر دن کی طرح سر اٹھائے تھے</p>	<p>شتر دھتے کو بھی کہ غضب آئی تھی          اکتا تھا دشت ابن علی پر پڑھا تھی</p>	<p>کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو          کھنکھارو کھنکھارو کھنکھارو</p>



<p>فصل      کہ تھا کہ جو بلکہ کسی جوان      آہو چھائی میں بل نسلادی ناکرمان      بولی کر کے فرق سے متعلق نشان      میں غیب میں حضور کر کے چھلان</p>	<p>فصل      اعدا زونفان از سر کھنڈی      ضرابون در بھی نیکی مصلحت نہیں ہی      اسو حجازتسا راجع سے نہیں ہی      بار کھینچے ہوئے تو وہاں کھینچے ہوئے</p>	<p>فصل      باغ میں باغیچہ کا شیب      میدان میں بھی گویا شیب      مریا یہ جا چکا کیا لیاں لے لیاں      فوج سے بڑے فرد و چہ بڑے بڑے</p>
<p>خود رفتہ کہ میں نے عبت بے محل چلو      موقع ہوا نکسا رکامیان سر کھل چلو</p>	<p>تن تن کے سچے تھے یا اشار حمام کے      کیوں تبو صبح ہو گئی لشکر میں شام کے</p>	<p>اے اہل سپاہ میں تھی کہ دم اکھڑے ہاتھ میں      اشجار کے جگہ سے قدم اکھڑے ہاتھ میں</p>
<p>فصل      ہونے کیوں چاہتی تھی تھی      بیعت سے دل کا تھی تھی تھی      بیعت کے نکل گئی تھی تھی      گفتگو سے شہت اپنی تھی تھی</p>	<p>فصل      لیا تھا کہ آج غبار شہت      نہ تھی کا تھی تھی تھی      نہ تھی کا تھی تھی تھی      جاری تھا خون کی لیاں</p>	<p>فصل      اس وقت تھی میں کیا تھی      تھمیں تو فوج میں تھی      کارہ میں تھی تھی      سنو میں تھی تھی تھی</p>
<p>خنگ کی طرح خانہ بدعت اجار تھے      لاشوں کے دھیر غلام کے میں پارتے تھے</p>	<p>طوفان بیان لازم آسن عیان ہوا      ہر شیخ کا بندھا ہوا پانی روان ہوا</p>	<p>اُس پر بھی کوئی دم ہو سکوں گیال تھا      بالکل چوک میں طالع اربع کا حال تھا</p>
<p>فصل      یہ تھی تھی تھی تھی      یہ تھی تھی تھی تھی      یہ تھی تھی تھی تھی      یہ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>فصل      اعضا اور تھی تھی تھی      اجرا تھی تھی تھی تھی      تھی تھی تھی تھی تھی      تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>فصل      یہ تھی تھی تھی تھی      یہ تھی تھی تھی تھی      یہ تھی تھی تھی تھی      یہ تھی تھی تھی تھی</p>
<p>و گیس جی جی تھے رنگا نھیں ناگوار تھے      اس تھکے میں بڑے تھکے تھکے تھکے</p>	<p>روح میں اڑ رہی تھی تھی تھی تھی      بو خود کی بھاگی جاتی تھی تھی تھی</p>	<p>اس وقت سے علی جو ہوا بھی بہا رہی      گہرا کہ بھاگنے لگا اٹھا غبار بھی</p>

<p>علاقہ مقام اتفاقاً کہ میں دھروانی ہوں نزدان دھروانی سے ہوا جسے خارج لاورد ہا اٹھ رہا تھا ہوتے ہی دھروانی کو</p>	<p>علاقہ آئی تھی تو اپنے ان منہ کی اس بہرست جا کر کھلتے تھے کچھ چھوڑیں تھا تھا ہا رہے تو کچھ ہی تھے تھیں سبک طرف اونٹنی تھی تھیں</p>	<p>علاقہ جا ہی کہ تھی تھی جو یہ نہیں تھا بہرست کہ یہ تھی کہ یہ تھی تھی تھی تھا تو یہ تھا کہ یہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>آٹھا تھا ابرو دشت کے پادو دھو آکا یاد رنگ ڈر رہا تھا سوا اس پناہ کا</p>	<p>ہٹتا تھا اس کی کھلے اس پناہ کو بہرست کھینچ لیتی تھی تار نگاہ کو</p>	<p>پر تھے تھے صغیر بکہ کھانچا میں کس طرح گردش میں تھی ان تھیں کہ میں ان میں کس طرح</p>
<p>علاقہ کسیان تھا جس میں تھی تھی تھی تھی پہنچا تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی صاف تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>علاقہ اس تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کھاتا تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>علاقہ غیاں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی ازین تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>تسکین تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی درا میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>پتیاب تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی از تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی جتنے تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>علاقہ تھی</p>	<p>علاقہ تھی</p>	<p>علاقہ تھی</p>
<p>بہر تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی جو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>اڑتا تھا رنگ دیکھ کے تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>تسکین تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی جنگل میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>

<p>۳۱۱          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>	<p>۳۱۲          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>	<p>۳۱۳          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>
<p>ہر جسم اسکی آویج سے رنگ کیا بقا          قطرہ عرف کا جو تھا وہ انگشتا بقا</p>	<p>کتنی تھی تیغ قتل میں کیا جھکا کہ نہیں          مولد میں غمنا میں بھی بچنا ست نہیں</p>	<p>غم تھا جو دیکھو دیکھو کے ہر خون میں کو          جھکتا تھا آسمان کہ چھاپا دن زمین کو</p>
<p>۳۱۴          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>	<p>۳۱۵          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>	<p>۳۱۶          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>
<p>شمسیر چانسان کی زکس کو فوج تھا          بیار آجکات یہ زکس کو فوج تھا</p>	<p>جیرت قدر کی تیغ مشہر افغان کی شان          بجلی میں برابر میں تار کھان کی شان</p>	<p>مولا اکیمین زور امامت کا ہم میں          تم اپنے پر بچھاؤ وہ بازو کو تمام میں</p>
<p>۳۱۷          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>	<p>۳۱۸          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>	<p>۳۱۹          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان          خون کی آتش نیک نیش نشان          آفتاب کی آتش نیک نیش نشان</p>
<p>پتی تھی خون پہ خون سپنا بکار کا          اسپر بھی مسخ کھلا ہوا تھا ذوق کا</p>	<p>اضداد جمع ہو گئے یوں کہ تباہ میں          شعلہ میں تباہ میں تیرا سے میں کہ میں</p>	<p>کا دوا سرخ گردش چشم سوار سے          نازک حرام بوجھ کے شیم ہمار سے</p>

<p><b>۱۳۱۱</b>      زلفش نثار بود و تو مشغول راه و      آتش فرج و آفت تازه که بود      بدلت بود و تفرقه بر دار و کج بود</p>	<p><b>۱۳۱۲</b>      اندر می تباری شد بر حسین      دم هم بر او کی طبع قرار ایچا بنین      بر آرم کی طبع نفس کی بدین سخن آیین      تیریشندید پیر کو تیزی بر حسین</p>	<p><b>۱۳۱۳</b>      بر بکر سوات نزن من سید جان      و س کوس زده جا زدی ایچا بنین      برن آئے بیتی او تو سوزی ایچا      اس جنت کی کتاب جلد بر ایچا</p>
<p>عوضه بناؤ میں بخ بگڑے میں دیر تھی      شیخے میں تھا سبیت آواز شیر تھی</p>	<p>جو دستم کی جو تھی وہ وہ چند ہو گئی      سرعت اسی سمن کی پابند ہو گئی</p>	<p>گرد قدم فرو ہو تو بس نیک فایات کی      جب لیکھ آئے چار حدین کائنات کی</p>
<p><b>۱۳۱۴</b>      تقدیر ہے جاپھوڑی در سید علی      بگا گیلین سنی سے ادھر سے علی      بانفوس جی میں سنی سے علی      اس جنت کی کتاب جلد بر ایچا</p>	<p><b>۱۳۱۵</b>      کو کونو تیر سندی پیا دیا پوڑو      کو کونو تیر کوڑا وین ایچا بنین      ایچا کی جاپھوڑی میں ایچا بنین      سیدین جی و ختہ میں ایچا بنین</p>	<p><b>۱۳۱۶</b>      کتا کتا جی نکلا کتا سا ادا دیا      اوتے تے وگے وگے کتا جی ایچا بنین      کتا کتا جی جی جی جی جی جی      سالہ پیا جی میں سنی سے علی</p>
<p>مانے کہی نہ رو میں کسی شے کی آر کو      حاصل جو راہ میں تو بچا نہ سے ہمار کو</p>	<p>پوچھو تو سن لو فال تیر بدر دھنیں سے      یہ فضل یا نبی سے کھلے یا حسین سے</p>	<p>سرعت کی وجہ کچھ تھی نہ بالادوی کی تھی      ای غافلویہ چال سلامت دی کی تھی</p>
<p><b>۱۳۱۷</b>      اندر تیر بند کوش تیر سنی      اتر صفدین تیر تیر تیر تیر      صورت تیرے تیر تیر تیر تیر      ہر وہ تیرے تیر تیر تیر تیر</p>	<p><b>۱۳۱۸</b>      گلین گلین گلین گلین گلین      گلین گلین گلین گلین گلین      گلین گلین گلین گلین گلین      گلین گلین گلین گلین گلین</p>	<p><b>۱۳۱۹</b>      نازک فرج وہ نزارات ہو تو نزار      نازک فرج وہ نزارات ہو تو نزار      گلین گلین گلین گلین گلین      وہ چاہی کہ نام ہو چاہی کا نازک</p>
<p>کیا روک سکتے ہیں تم اسکو گھیر کے      ضرر میں تھیں آپ کی کو تھاپے تھے تیر کے</p>	<p>بالادوی میں گاہ شہ شرق ہو گیا      اگر ماکے جب تیرے رگا برق ہو گیا</p>	<p>گلزار میں ہو کے یہ گلگون دانہ ہو      تھے پے سائے رگ گل تازیا نہ ہو</p>



<p>حکایت چون که در حدیث مذکور است که هر که در راه خدا درماند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند عاشق حق است و حق عاشق او است</p>	<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>	<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>
<p>چنانکه ایون بین حال میتها آبی چالها سایا بنامه و افکار دیده عزال کا</p>	<p>صورت پند سمد نظر بود چابکی مهر پر که پست هو نه بلندی چابکی</p>	<p>دکھی بنو در میر شیرالمه کی اوا بن سعد شمس خبر لے سپاه کی</p>
<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>	<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>	<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>
<p>ظاہر جو میں ہر اک بسک نیز ان تیری بیدان چشمہ تو گھاس نیز ان تیری</p>	<p>تھی تو صاحب سج جو شش بان ال بین تاز نگاہ سیکرون اچھے تھی ال بین</p>	<p>یوناب لاسکین کے نہ قرب شدید کی شاید قدم ہمیں جو قسم سے نیز بد کی</p>
<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>	<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>	<p>حکایت در باب کسی که در راه خدا جان و مال خود را فدا کند و در راه خدا جان و مال خود را فدا کند این شخص در نزد حق تعالی بسیار عزیز است</p>
<p>فانہ سچین کو گھنڈہ جو سکی کے دھنگ پر گل پہ ہنڈنگ در نظر شوق نگیا</p>	<p>واقف میر سے وقار سے چاہیں ہیں پیلے رسول نسبت پر تھے اب نام میں</p>	<p>اک بن پرچی گہری ہونی گو لڑائی ہی میں کھلے کھیر ہوں کمال درائی ہی</p>

<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>	<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>	<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>
<p>صفحه پنجمین شریک من ششمین شماره پنجم          دو سیلو آن میلتوان سرگروه پنجم</p>	<p>پوشش و استادن و بندگان          بیستین کتوبن کاندون و بیاری نو و دنگ</p>	<p>راست کتوبر جو با سطر کتول بیستین هم          بیستین هم تو سر بر کتول بیستین هم</p>
<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>	<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>	<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>
<p>بر قصد بیستین که شد دو سو اگرین          بیستین کو قتل که بیستین انوار اگرین</p>	<p>طاری بر اسکن بیستین اگرین          سالار فرخ شام کا قیر امان بیستین</p>	<p>ده پانزده کاتن پانزده پانزده          بازده کتیرانی بیستین کتیرانی پانزده</p>
<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>	<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>	<p><b>مقاله</b>          در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان          و در بیان فضیلت ازادان و بندگان</p>
<p>چهارمینی کرد زور استندگی کی تکی          بیستین کی بار بار صد ابرقی جانی تکی</p>	<p>کیونکر بیستین استندگی کی تکی          بیستین کی بار بار صد ابرقی جانی تکی</p>	<p>ده بیستین بیستین بیستین کی تکی          بیستین کی بار بار صد ابرقی جانی تکی</p>



<p>حکایت      آنجا که کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>	<p>حکایت      آنجا که کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>	<p>حکایت      آنجا که کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>
<p>تلو او کینچون بیجان رسول انام پر      کافر ہوں کیا جو اتمہ اٹھا دل نام پر</p>	<p>وھیان ہو کہ کجا ہو چو طلیک ز نام پر      لوگ دنیا سے تر تم میں یہ نام پر</p>	<p>چہرہ تھا سر خفیتا و غصبت کے دور میں      تلو او بیجان میں تھی کہ شعلہ تنور میں</p>
<p>حکایت      آنجا کہ کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>	<p>حکایت      آنجا کہ کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>	<p>حکایت      آنجا کہ کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>
<p>ہزارا وہی میں اگر تو اچٹ گیا      اک میں بھی کچھ کچھ کہ ترنگ کنگ گیا</p>	<p>خوت میں کچھ سو اور کچھ سو      گوش خرمن رکھ لیا نیزہ اکھاڑ کے</p>	<p>بے قدر دان جو وقت کی استعمال طرح      سر دار و آواز تو سپاہی کا دل گڑب</p>
<p>حکایت      آنجا کہ کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>	<p>حکایت      آنجا کہ کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>	<p>حکایت      آنجا کہ کتب و کتب و کتب      آتیا تو کسان بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس      بری تو کس بی کس</p>
<p>کیا خوف ابن فاتح بدر دشمنیت      لڑتا تھا تو اسمیں لڑو کجا دشمنیت</p>	<p>طینت میں تھا اور طبیعت میں وہ تھا      شیشے میں بن تھا بند کہ لہن غور تھا</p>	<p>انزہ کیا کہ تو دم امتحان ہوں میں      ہوں یا حسین کہ میں کتا جاؤں ہوں میں</p>

<p>لغات دشمن کو جان بڑی اور ہوشیار جس طرح اٹھائی کہتا ہے اس کو لڑنے والا بلا دروغ جیسے فتح و کامیابی کی مثال بہتر و نیکو گستاخ و تہمت پر لڑنے والا</p>	<p>لغات توڑ جو جوان نہیں بچتا کھینچنا حال پر ہے درگوشاویں جھگڑا ہوا لڑنے والوں میں</p>	<p>لغات فکر کرنے والے کو ہوشیار توڑ جو جوان نہیں بچتا جھگڑا ہوا لڑنے والوں میں</p>
<p>چراغ کوئی آگ کے میں اپنی چاہت میں اس بات سے مقابلہ کو جو آیا بچا نہیں</p>	<p>دل کیوں توڑتا نہیں کسی کو دوڑے رہتا ہے ہاتھ توڑ میں</p>	<p>معلوم ہونے سے ہی ہون در ہون ہون خلفی ہونے سے ہی ہون در ہون ہون</p>
<p>لغات پارہ سب سے بڑی و عورتوں کے لئے بہترین اور ان کی</p>	<p>لغات بہترین اور ان کی بہترین اور ان کی</p>	<p>لغات بہترین اور ان کی بہترین اور ان کی</p>
<p>ہوشیار کی ہائیں پکا زندہ گواہ میں شہل کا شیر نہ ہون در گواہ میں</p>	<p>فرق کیا ہونا میروں کے فوریوں زندگی کے گم کرنے میں ہون</p>	<p>ہوشیار کی ہائیں پکا زندہ گواہ میں شہل کا شیر نہ ہون در گواہ میں</p>
<p>لغات ان کی ہائیں پکا زندہ گواہ میں شہل کا شیر نہ ہون در گواہ میں</p>	<p>لغات ان کی ہائیں پکا زندہ گواہ میں شہل کا شیر نہ ہون در گواہ میں</p>	<p>لغات ان کی ہائیں پکا زندہ گواہ میں شہل کا شیر نہ ہون در گواہ میں</p>
<p>شکر ہے ہوشیار ہوشیار ہوشیار دشمن کو جان بڑی اور ہوشیار</p>	<p>شکر ہے ہوشیار ہوشیار ہوشیار دشمن کو جان بڑی اور ہوشیار</p>	<p>شکر ہے ہوشیار ہوشیار ہوشیار دشمن کو جان بڑی اور ہوشیار</p>





<p>مشعل بانی باران بلبل زود زود رفتی خونش اهل کجای بری عصفای نینسی و حال کجای کجای زود رفتی ایرین کجای کجای زود رفتی</p>	<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>	<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>
<p>جھک کر شاہو کمر دل ڈا شکیب سے غل تھا ہار و سہ گیا ز سب سے</p>	<p>یوں گئے غریب تھان یاد تو ارا جام شراب چیسے بہت رشتہ دار پر</p>	<p>تیشیں گریں میں میں یہ نکل کرتیام سے کا کوں نہیں و گل یہ تو تمام سے</p>
<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>	<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>	<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>
<p>مزد و تھا کہ رستم و شمشیر ہوشن آتر کھلا کہ قیدی ام اہل ہون میں</p>	<p>اے امام محمد نہ چاک استیج کے یا میرٹل تمام ہو جلتے زمین کے</p>	<p>یساں کہاں کہاں تھی نہ نل اہل بزوی بیشیں کھڑ گیشیں فلک لاجوردی</p>
<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>	<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>	<p>مشعل باید بجا کجای کجای رفتی چهره زود رفتی کجای کجای رفتی تاریب زود رفتی کجای کجای رفتی</p>
<p>مغ قفس تھی روح تن پور غرہ میں دل صد بخش میں تھا کہ پار آتوڑ میں</p>	<p>اٹھی ہونج حمد و شہد کے شہر کی تھو کے قبر چو لگی ہر دلیہ کی</p>	<p>مطالع تھا کہ غماتہ جہانگ چدر کا ہے کاہر اسکا ہر تمام تو کام اہل کاسر ہے</p>



<p>۱۷۱          کائنات میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت و حکمت سے ہے۔</p>	<p>۱۷۲          خدایا! میری زندگی میں جو کچھ ہے وہ سب تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ تیرے ہی حکم سے ہے۔</p>	<p>۱۷۳          وہ لوگوں کی زندگیوں میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>
<p>طاقت جب سبلی اس نظر کی گھٹ گئی          تلو اس سے قاتلہ و کھیلے ہٹ گئی</p>	<p>ہر اک طرف سفر بستی و حمام ہو          پھر دم میں کام ابن علی کا تمام ہو</p>	<p>خوش ہو کہ وہی پناہ شہ مشرقین نے          لودو الفقا بیان یوں کہ تی سین نے</p>
<p>۱۷۴          آواز کی آواز میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>	<p>۱۷۵          نادانانہ طور پر جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>	<p>۱۷۶          وہ لوگوں کی زندگیوں میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>
<p>سروا کفر تھا جو عین کات کی طرح          بائی جگہ میان ہرقا کات کی طرح</p>	<p>زخمی ہوں جہی ظلم کو اہل سم چلیں          تیخ و کندہ نیزہ و خنجر ہم چلیں</p>	<p>خربت امام عصر یہ وہ چند ہو گئی          چاروں طرف گراہا مان بند ہو گئی</p>
<p>۱۷۷          وہ لوگوں کی زندگیوں میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>	<p>۱۷۸          وہ لوگوں کی زندگیوں میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>	<p>۱۷۹          وہ لوگوں کی زندگیوں میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔</p>
<p>زخمی ہوں کہ طرح شہد لگیر کیا کروں          سب نلکے دو صلاح کے تدبیر کیا کروں</p>	<p>کوشش کرو کہ قتل شہد مشرقین ہو          فرصت ہو چکو فکر سے تم سب کو حسین ہو</p>	<p>تھی طرف دار ذاتی یہ لڑائی تھی          لاکھوں کی ایک تہہ زمین پر چڑھائی تھی</p>



<p>۱۶۱          خداوند عزوجل          خلق فرماد و هر چه در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>	<p>۱۶۲          آن کس که در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>	<p>۱۶۳          آن کس که در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>
<p>در طاق کوهی نه رخم ستم پرستم کرده          سرتن سے این سیر خدا کا حکم کرے</p>	<p>یہ عیدان تھا کہ عازم جفا کا          بشرہ پکارا تھا کہ دشمن خدا کا ہے</p>	<p>کب تا کیا کچھ تھا ہے ہو گلا دن میں          کہ حکم ہو تو عرش کا پایا ملا دن میں</p>
<p>۱۶۴          خداوند عزوجل          خلق فرماد و هر چه در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>	<p>۱۶۵          آن کس که در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>	<p>۱۶۶          آن کس که در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>
<p>دیکھا وہ کچھ کہ جلد ہٹا کا پتا ہوا          بھاگا پت پت ہر اک ہا پتا ہوا</p>	<p>تج سے بلند سیر و مکی نو یکین میں غایک          سزا و رسول پاک کے زانوے پاک ہے</p>	<p>بلیر گناہ گار دن کا ساحل پر آچکا          میرا حسین عشق کی منزل پر آچکا</p>
<p>۱۶۷          خداوند عزوجل          خلق فرماد و هر چه در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>	<p>۱۶۸          آن کس که در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>	<p>۱۶۹          آن کس که در عالم          خلق کرد بر او بی نظیر          آن کس که از او بی نظیر</p>
<p>مشکل ہر اک کو جرات فرج امام ہے          دل جگات گلاخ ہو اسکا کام ہے</p>	<p>ہو ذی شہی کے دلوں میں تمہیں ہو گئے          پیوست تیر سینہ کے دب کر ہو گئے</p>	<p>حق کی نصیبی در ہوشناسی کا ہوا          نہ چھوڑوے میرا سانس کی کاہتے</p>

<p>۱۲۳      در این سخن چنانچه در کلام      دل و دین و جانان و خلق      و سلسله خلق و صفات خلق      و آرزو و کمال و غیره</p>	<p>۱۲۴      این سخن در هر کجا که      خلق و صفات خلق      و آرزو و کمال و غیره</p>	<p>۱۲۵      چون که در این سخن      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>
<p>۱۲۶      تمام مردم خود حیوان بن کا لگا هوا      بتلی ای طرف برتری او سر جدا هوا</p>	<p>۱۲۷      پوشاک لنگی تو عجب حال هو گیا      صدمه پاک جسم گفد روشت پامال هو گیا</p>	<p>۱۲۸      کما شرف و انصاف حق که خاص من است      که غیبت محبت سے اور زیست اکراہ کتوین</p>
<p>۱۲۹      در این سخن چنانچه در کلام      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>	<p>۱۳۰      در این سخن چنانچه در کلام      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>	<p>۱۳۱      در این سخن چنانچه در کلام      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>
<p>۱۳۲      سر پیشا و فراغ سے پہلے جلیل ہے      وہی باغ چو بونیک کہ بر صدائیں</p>	<p>۱۳۳      جبین عارض شہ کا تصور ہو کہ ہوتا ہے      ہم اپنے سامنے تصور ہو مرد ماہ رکھتے ہیں</p>	<p>۱۳۴      و مال جو چشمہ ہو گا قابل باغ جنین      کہ عشق تفسی ہم دلین غار خواہ رکھتے ہیں</p>
<p>۱۳۴      در این سخن چنانچه در کلام      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>	<p>۱۳۵      در این سخن چنانچه در کلام      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>	<p>۱۳۶      در این سخن چنانچه در کلام      و صفات خلق و آرزو      و کمال و غیره</p>
<p>۱۳۷      چشمہ چاہے پر تفل شہ شرفین سے      اس وقت خالی ہوگی دونا جیسے</p>	<p>۱۳۸      کما شرف و انصاف حق کہ خاص من است      کہ غیبت محبت سے اور زیست اکراہ کتوین</p>	<p>۱۳۹      و حیدر اکبر بارغ دنیا و سنی کی طلب      بسان کچھ جانین عمر جو کوتاہ رکھتے ہیں</p>